

(حصہ اول)

10

حصہ غزل میں سے دو اشعار کی تشریح کیجیے:

(i) جتنا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
تری راہ میں خاک ہو جاؤں مر کر

(ii) سب بھیگتے ہیں گھر گھر لے ماہ تابہ ماہی
شاخِ بَریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تُو

(iii) میر ان نیم باز آنکھوں میں
برہمن کو باتوں کی حسرت رہی

(iv) میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

(v) یہی میری حرمت ، یہی آبرو ہے
یہ رنگ کون رنگے تیرے سوا الہی!

(vi) نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے
ساری مستی شراب کی سی ہے

(vii) خدا نے بتوں کو نہ گویا کیا
مفت ہاتھ آئے ، تو بُرا کیا ہے

(حصہ دوئم)

10

تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھئے:

ب [حیدر علی آتش] اپنی آزاد مزاجی سے کہا کرتے تھے کہ میاں کہاں جاؤ گے؟ دو گھڑی مل بیٹھنے کو غنیمت سمجھو اور جو خدا دیتا ہے،
و۔ ایک دن وہ آئے اور کہا حضرت! رخصت کو آیا ہوں۔ فرمایا: "خیر باشد کہاں؟"

ایک اصول قائم کرتا ہے، دوسرا اس کو توڑ دیتا ہے۔ کیا وجہ ہے کہ ہم اپنی رائے کو کسی دوسرے کی تجویز کا پابند کریں، میں نے
والے سے پوچھنے کی کوشش بھی کی، کچھ ادھر ادھر نگاہ بھی دوڑائی، مگر گارڈ صاحب میری حالت کو کچھ ایسا تاڑ گئے تھے کہ ہر وقت
مائی کی طرح سر پر ہی کھڑے رہتے تھے۔

10

ت کے مختصر جوابات دیجیے:

(i) بھائی کے ساتھ مدرسے کیوں نہیں جاتا تھا؟
(ii) بی جان کا بیٹا احمد کیسے شہید ہوا؟
(iii) مرزا غالب کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟
(iv) الگو چودھری نے کیا فیصلہ سنایا؟
(v) غرم میں کیا فرق ہے؟
(vi) انسان کب سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے؟
(vii) "ن" کو مکاں اور لامکاں میں کون سا نظر آتا ہے؟
(viii) شاعر میر تقی میر "اضطراب" کی حالت میں کیا کرتے تھے؟

مہ لکھئے: (i) ہجرت نبوی ﷺ (ii) لہو اور قالین

ی خیال یا گھلاصہ اور شاعر کا نام لکھئے۔

اسٹریا پرپل کے نام سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست لکھئے۔ یا ۔

مخط میں کوئی ایسا واقعہ بیان کیجیے جس سے آپ کی حاضر دماغی کا اندازہ ہوتا ہو۔

کے عنوان پر کہانی لکھئے۔ یا ۔

تعلیم کے موضوع پر دو ہم جماعت دوستوں کا مکالمہ تحریر کیجیے۔

05

05

10

05

05

درستی کیجیے:

(i) امجد نے کراچی جانا ہے۔ (ii) اللہ کا نام لے کر کمر کو باندھ لو۔
(iii) پابا تو چلا جاؤں گا۔ (iv) امجد نے کراچی جانا ہے۔ (v) عورتوں نے کہا ہم آتی ہیں۔
یا ۔

تکمیل کیجیے:

کو۔ (i) باسی کڑھی میں۔ آیا۔ (ii) یہاں کا باوا آدم ہی ہے۔
بندر کے سر۔ (v) ہاتھوں کے اڑنا۔